



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

چند بندے ایسے ہیں جو کہ جس امام کے پیچھے نمازیں پڑھتے ہیں، اُس کو امامت کے لیے ناقص سمجھتے ہیں۔ قطع نظر اس سے کہ وہ امام ناقص ہے یا نہیں۔ مگر یہ لوگ اپنے امام کو ناقص سمجھتے ہیں، تو کیا ناقص امام کی اقتداء میں ان کی نمازیں ادا ہو جائیں گی؟ جواب قرآن و حدیث کی روشنی میں الاعتصام میں شائع کریں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

وہ معتدی جو اپنے امام کو ناقص سمجھتے ہیں۔ اگر اس میں کوئی ایسا عیب ہے، جو شرعی طور پر امامت سے مانع ہے۔ مثلاً: کبار کا مرتجب ہے، تو ایسی صورت میں امام بڑا کو لازماً بدل لینا چاہیے۔ کیونکہ امام معتقی، پرہیزگار اور اخلاق حسنہ کا حامل ہونا چاہیے اور اگر اس کو ناقص سمجھنے کی کوئی دنیاوی وجہ ہے، تو ہاں صورت مستندوں کو اظہارِ امامت کر کے اپنے قبیح فعل سے تائب ہونا چاہیے اور آپس میں اخوتِ اسلامی کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ ورنہ اندیشہ ہے کہ ان کے اعمال میں نقصِ کبیر (بہت بڑا نقص) پیدا ہو جائے۔

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 372

محدث فتویٰ

